بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان ہونے کے بعد کھانے پینے میں کیا احکام لازم ہوتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک غیر مسلم کا سوال ہے کہ اسلام قبول کرنے کے بعد کیا مجھے اب سالن روٹی ہی کھانا ہوگا یا پھر میں انگلش فوڈ بھی کھا سکتا ہوں؟

جواب

اسلام میں غذائی احکام کسی خاص قوم، علاقے یا ثقافت سے وابستہ نہیں، بلکہ یہ احکام شریعت کے واضح اصولوں اور شرعی معیار پر مبنی ہوتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں "حلال" اور "طیب" کو غذا کے جواز کی بنیادی شرط قرار دیا گیا ہے، یعنی جو چیز بذات خود بھی حلال ہو اور شرعاً جائز طریقے سے بھی حاصل ہو، اس کا ذریعہ حرام نہ ہو، تو وہ کھانا، جائز و حلال ہے۔ اب چاہے وہ سالن روٹی ہو یا انگلش فوڈ ہو یا اور کوئی جائز و حلال غذا ہو۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ﳲ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: "اے لوگو! جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔" **(پارہ 02، سورۃ البقرۃ: 168)**

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "حلال و طیب سے مراد وہ چیز ہے جو بذات خود بھی حلال ہے جیسے بکرے کا گوشت، سبزی، دال وغیرہ اور ہمیں حاصل بھی جائز ذریعے سے ہو یعنی چوری، رشوت، ڈکیتی وغیرہ کے ذریعے نہ ہو۔ **(تفسیر صراط الجنان، جلد 01، پارہ 02، سورۃ البقرۃ، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ)**

ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالی ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: "اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔" **(پارہ 02، سورۃ البقرۃ: 172)**

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: "اس طرح کے بیسیوں مقامات ہیں جہاں رزقِ الٰہی سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ صرف یہ شرط لگائی ہے کہ حرام چیزیں نہ کھاؤ، حرام ذریعے سے حاصل کرکے نہ کھاؤ، کھا کر غافل نہ ہو جاؤ، یہ چیزیں تمہیں اطاعتِ الٰہی سے دور نہ کردیں، کھا پی کر اللہ عزوجل کا شکر ادا کرو۔ چنانچہ فرمایا: اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد 01، پارہ 02، سورۃ البقرۃ، صفحہ 310، مکتبۃ المدینہ)

نیز ایک مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ ترجمہ

کنزالعرفان: ”تو اللہ کا دیا ہوا حلال پاکیزہ رزق کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکرادا کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔“ **(پارہ 14، سورۃ النحل: 114)**

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”جمہور مفسرین کے نزدیک اس آیت میں مسلمانوں سے خطاب ہے، چنانچہ اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ اے ایمان والو! تم لوٹ، غصب اور خبیث پیشوں سے حاصل کیے ہوئے جو حرام اور خبیث مال کھایا کرتے تھے ان کی بجائے حلال اور پاکیزہ رزق کھاؤ اور اللہ عزوجل کی نعمت کا شکرادا کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔“ **(تفسیر صراط الجنان، جلد 05، پارہ 14، سورۃ النحل، صفحہ 396، مکتبۃ المدینۃ)**

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: 16 جمادی الاخری 1446ھ / 08 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net